السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تبلیغ کس حد تک ہونی چاہیئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تبلیغ کی حد استطاعت ہے جتنی طاقت ہو کرے۔ جن قوموں کو دعوت پہنچی ہے ان کو تبلیغ ضروری نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کئی قوموں شبخونی کرتے اور اس وقت تبلیغ نہ کرتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص164

محدث فتویٰ